اکابر تک کو احساس رہا کہ حضرت کے فکر آفرین علوم کی عام فہم تشریح ہو اور جدید پیرایہ طباعت و ترتیب میں جلوہ گر ہو سکیں مجلس معارف القرآن نے یہ کام حضرت نانوتوی کے معرکۃ الآراء رسالہ "حجۃ الاسلام" سے شروع کر دیا ہے۔ یہ رسالہ گو ۱۸۷۶ء میں میلہ خداشناسی کے نام سے مسیحی علماء اور ان کے چرب زبان قائد پادری نولس سے مناظرہ کے موقعہ پر صرف ایک شب و روز اور روا روی میں بطور "یادداشت" تحریر فرمایا تھا۔ مگر یہ حضرت کے وہبی اور اعجازی علم و فکر کی اعجاز نمائی ہے کہ کلام و عقائد اور توحید و رسالت سے متعلق کوئی گوشہ ایسا نہیں رہا جس پر حضرت سیدنا الامام نے مخصوص حکیمانہ اسلوب میں روشنی نہ ڈالی ہو نہ صرف عقائد بلکہ عبادات و مناسک، معجزات کی حقیقت اور اس کے بارہ میں کج فہموں کے شکوک و شبہات کا ازالہ بھی حضرت نے اپنے نکتہ آفرین قلم سے فرمایا ہے۔ یہ رسالہ اس سے قبل حضرت شیخ الہند کی تبویب اور عنوانات و مقدمہ کے ساتھ شائع ہوا مگر ایک تو سوائے عنوانات کی تسہیل اور توضیح کی طرف توجہ نہیں دی گئی تھی۔ دوسرے کتاب کا کچھ آخری حصہ اس میں شامل نہ ہو سکا تھا۔ جو تتمہ کے نام الگ چھپ چکا تھا مگر نایاب تھا۔ اب "معارف القرآن" نے دارالعلوم دیوبند کے ایک لائق استاد مولانا اشتیاق احمد سے اسکی تسہیل و توضیح کرائی اور تتمہ والا نایاب حصہ مطبوعہ علی گڑھ بھی اس میں شامل کر لیا۔ "حجۃ الاسلام" اپنی موجودہ شکل میں ہر لحاظ سے کامل اور جامع نسخہ ہے۔ اور مشتاقین معارف قاسمیہ کے لئے اس میں دیدہ و دل دونوں کا سامان موجود ہے۔ کتاب کی موجودہ شکل نے معارف قاسمیہ پر کام کرنے والوں کے سامنے ایک نمونہ بھی رکھ دیا ہے جسے اپنی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق بڑھایا اور پھیلایا جا سکتا ہے۔ حضرت نانوتوی کے تمام علوم و معارف کے نئے انداز میں ترتیب و اشاعت اور تشریح و تسہیل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ البتہ یہ خیال رہے کہ اس علمی انحطاط کے زمانہ میں تشریح و توضیح میں عام فہم اور سلیس زبان کا لحاظ زیادہ سے زیادہ رکھنا چاہئے ۔۔۔ "حجۃ الاسلام" کے مصنف اپنے وقت کے "حجۃ الاسلام" تھے۔ ان کے علوم و معارف سے ارباب علم و بصیرت کی بے اعتنائی ایک عظیم نعمت سے محرومی ہوگی۔

تفسیر المعوذتین — از شیخ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی — قیمت ایک روپیہ

باون صفحات پر مشتمل اس کتابچہ میں سورۃ فلق اور والناس پر حضرت کی تحقیقات کو عربی جامہ پہنا کر پیش کیا گیا ہے۔ ابتدا نے کتاب میں حضرت کے حالات و سوانح پر مشتمل حضرت مولانا قاری محمد طیب مدظلہ کا عربی زبان میں مقدمہ شامل ہے۔ کتاب عمدہ کاغذ پر عربی ٹائپ میں چھپی ہے۔ قاسمی علوم و معارف کی اشاعت کے سلسلہ میں ایک اہم کام عربی زبان میں انہیں پیش